آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اُردو لازمی

نویں و دسویں جماعت کے لیے

ناشر
آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،
کراچی

نظر ثانی شدہ اگست 2022
(اس سلیبس کی نظر ثانی 2012 اور 2017 میں بھی ہو چکی ہے)

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

© The Aga Khan University Examination Board, 2022

All rights and entitlements reserved.
This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اُردو لازمی
نویں و دسویں جماعت کے لیے

اس سلیبس سے سالانہ اور ضمنی (Re-sit) امتحانات 2023 سے لیے جائیں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

صفحہ نمبر	عنوانات
5	پیش لفظ
7	آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم
9	آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو لازمی امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)
12	تصوّراتی نقشہ
13	تعلمی حاصلاتِ طلبہ
23	جانچنے کا طریقہ
28	خدمات کا اعتراف

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

معلومات اور اپنی رائے کے لیے رابطہ کیجیے

پتا: آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011

فیکس: (92-21) 3682-7019

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu

ویب سائٹس: http://examinationboard.aku.edu

فیس بک: www.facebook.com/akueb

پیش لفظ

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (اے کے یو ای بی)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدّت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تکمیل کے بیش تر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا نصاب وضع کرنا ہے جو قومی / بین الصوبائی نصاب (trans-provincial curriculum) اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یو ای بی، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً اپنے نصاب پر نظر ثانی کرتا ہے۔

SSC اور HSSC کے نصاب (سلیبس) کے جائزے کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے بین الصوبائی نصاب کے اہداف کے ساتھ مسلسل مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- نصاب (سلیبس) کے متن کی نظر ثانی کر کے متروک یا قدیم معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیٰ ثانوی (SCC & HSSC) جماعتوں میں علمی تسلسل و ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

نصاب (سلیبس) پر نظر ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یو ای بی سے الحاق شدہ اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ نے اس سروے میں حصّہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والے لوگ اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے نصاب میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔

نصاب کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتّب کیا گیا ہے۔ ہر ذیلی موضوع ایسے تعلمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ SLOs کے تعلمی مراحل (cognitive domain) کو علمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنھیں لازمی حاصل کرنا ہے۔ یہ تعلمی درجے / مراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ مؤخر الذکر علمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیص پرچہ جات' (Exam Specifications) بھی اس سلیبس کا حصّہ ہے جس میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا ہو گا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

اس نظرِ ثانی شدہ نصاب کی تیاری میں اے کے یو ای بی کے Curriculum & Examination Development Unit کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو ای بی کے دوسرے Units کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ ہم ڈاکٹر سہیل قریشی کے خاص طور پر بہت شکر گزار ہیں جنھوں نے نظرِ ثانی کے طریقے کو بہتر بنانے میں اپنی رائے دی۔ ہم ڈاکٹر نوید یوسف کے بھی مشکور ہیں جنھوں نے نظرِ ثانی کے پورے عمل کے دوران ہماری مدد اور ہدایت کا عمل جاری رکھا۔ رابعہ ہیرانی کا بھی شکریہ کہ جنھوں نے اس نظرِ ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ نصاب کو مکمل کیا۔ اُن طلبہ اور اساتذہ کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے needs-assessment survey میں حصّہ لیا۔ اُن تمام پرنسپلز کا بھی شکریہ جنھوں نے اپنے اُن اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی کہ جو survey اور Syllabus revision panel کا حصّہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم (اے کے یو ای بی) پاکستان کے بین الصوبائی نصاب اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا مؤثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے - ضروری اقدامات اُٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس کا استعمال کریں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

ڈاکٹر شہزاد جیوا

سی ای او، آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

ایسوسی ایٹ پروفیسر، فیکلٹی آرٹس اینڈ سائینسز، آغاخان یونیورسٹی

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم

1۔ اے کے یو ای بی کا نصاب، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے نصاب (سلیبس) میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں نصاب (سلیبس) میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوّراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔

2۔ نصاب (سلیبس) میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلّمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلّمی حاصلات (SLOs) بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی گہرائی اور وسعت تک ہوں گے۔ یہ نصاب ایسے فعال بنانے والے (SLOs) بھی فراہم کرتا ہے جہاں طالب علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔

3۔ ہر ایک تعلّمی حاصل (SLO) کسی خاص **کلمۂ امریہ (Command Word)** سے شروع ہوتا ہے، مثلاً بیان کرنا، وضاحت کرنا وغیرہ وغیرہ۔ کلماتِ امریہ (Command Words) کا استعمال اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کرواتا ہے، جن کی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔ امتحانی سوالات اِنھی کلماتِ امریہ (Command Words) یا ان کے مفہوم کے مطابق استعمال کرکے تشکیل دیے جائیں گے، تاکہ ان کے ذریعے امیدواروں کے جوابات سے ان کی قابلیت کا اندازہ ہو سکے۔

4۔ نصاب (سلیبس) میں موجود موضوعات کو قومی / بین الصوبائی نصاب (National/ trans-provincial curriculum) سے اخذ کردہ نفسِ مضمون کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے۔ مختلف نفسِ مضمون اور موضوعات کے مابین باہمی تعلق کو ہر نصاب (سلیبس) کے شروع میں **تصوّراتی نقشے (Concept Map)** میں ظاہر کر دیا گیا ہے۔ یہ امر اس بات کا ضامن ہے کہ طلبہ نہ صرف مختلف معلومات کے باہمی ربط کو بنیاد بنا کر سیکھنا شروع کریں، بلکہ واضح تصوّرات کے ساتھ سیکھیں اور تنقیدی زاویۂ نگاہ سے سوچیں۔

5۔ تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو تین **تفہیمی سطحوں** جاننا[K]، سمجھنا[U]، اطلاق[A] اور دیگر اعلیٰ درجے کی مہارتوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ درس و تدریس کی بہتر منصوبہ بندی کی جا سکے۔ اس کے علاوہ کسی مخصوص نصاب سے کثیر الانتخابی سوالات اور عقلی بنیاد پر موضوعاتی سوالات اخذ کرنے میں مددگار ہو۔

6۔ تعلّمی حاصلات (SLOs) کے حصول پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ ساتھ اس نصاب (سلیبس) کا ایک مقصد رٹّا کلچر کو ختم کرنا بھی ہے، جسے عموماً امتحان کی تیاری کے لیے ترجیحی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ متعلقہ، مقامی طور پر دستیاب نصابی کتب تجویز کرتے ہوئے آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، اساتذہ اور طلبہ کے لیے یہ سفارش کرتا ہے کہ وہ ان تعلّمی حاصلات کے حصول کے لیے مختلف النّوع تدریسی و تعلّمی مواد کا استعمال کریں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2025 AND ONWARDS

7۔ یہ نصابات تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر عمل پیرا ہیں تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ نصاب، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین طلبہ کے تعلمی حاصلات (SLOs) اور **امتحانی تخصیصِ پرچہ جات (Exam Specification)** سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطے کا کام کرتے ہیں۔

8۔ بہ حیثیت مجموعی آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے ثانوی درجات (SSC) کے نصاب (سلیبس) طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوّراتی تفہیم، تنقیدی سوچ اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کر سکیں۔ یہ نصاب طلبہ کی اعلیٰ ثانوی اسکول سرٹیفکیٹ (HSSC) اور مزید اعلیٰ و پیشہ ورانہ تعلیم کے اگلے مدارج کے لیے مضبوط بنیاد کا کام کرتے ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو لازمی امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)

ہم پاکستانی ہیں اور ہماری شناخت ہماری قومی زبان اُردو ہے۔ جس طرح دنیا کی ہر قوم اپنی شناخت برقرار رکھنے کے لیے ہزار جتن کرتی ہے اور اپنی زبان کے فروغ اور ترقّی کے لیے کام کرتی ہے اور ساتھ ہی اپنی اس منفرد پہچان پر فخر کرتی ہے بالکل اُسی طرح ہمیں بھی اپنی اس شناخت پر فخر ہے۔

دنیا میں اُردو زبان کا مقام میر تقی میرؔ، مرزا غالبؔ، داغؔ دہلوی، شاعرِ مشرق علامہ اقبالؔ، فیض احمد فیضؔ، احمد فرازؔ، اور ایسے ہی لاتعداد شعرا کی کوششوں کا ثمر ہے، جن کے کلام نے ایک عالَم کو اپنا دیوانہ بنا رکھا ہے۔ جاپان، امریکا، ہندوستان اور ایران میں بھی کلام غالب باقاعدہ پڑھایا جاتا ہے، اقبال کے کلام پر پی ایچ ڈیز کی جاتی ہیں، فیض کے کلام کا روس کی تمام زبانوں میں ترجمہ کر دیا جاتا ہے، تو ایسی زبان جس کا ایک عالَم دیوانہ ہو تو کیوں نہ ہم اس زبان سے محبّت کرنے کی کوشش کریں اور اسے اپنے دل اور دماغ کی آواز بنائیں۔ مشہور مصنّفین کی تخلیقات کے مطالعے سے آپ لطف اندوز ہو سکتے ہیں اور ساتھ ہی اپنی معلومات میں اضافے کے ساتھ ساتھ ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

ایک مشہور قول ہے ”انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہے“ یعنی جب آپ بہترین ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں آپ اُس شخص کے مقابلے میں نمایاں نظر آتے ہیں جس کا زبان و ادب سے ذرا کم واسطہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُردو زبان و ادب کا مطالعہ آپ کو ایک خاص انداز اور پہچان عطا کرتا ہے۔

- اُردو زبان منفرد اور نمایاں اس لیے ہے کیونکہ اس نے عربی، فارسی، ترکی، انگریزی اور دوسری کئی زبانوں کے ذخیرہ ٔالفاظ کو اپنے اندر خوب جذب کر لیا ہے۔
- ایک طالبِ علم کے لیے یہ قومی زبان سے بڑھ کر تہذیبی زبان بھی ہے۔ آپ اپنے کسی خیال، پیغام اور فکر کو با آسانی اُردو زبان میں بہت خوب صورتی سے بیان کر سکتے ہیں اور دوسرے آپ کے خیال، پیغام اور فکر کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے والوں کی تعداد بھی بہت ہو گی۔
- دیگر مضامین حقائق پر مبنی ہوتے ہیں۔ جہاں حقائق اور اعداد و شمار پر بات کی جاتی ہے۔ جب کہ زبان و ادب کا مضمون ہماری سوچ اور خیال کو زبان عطا کرتا ہے۔ ہم اپنی دل اور دماغ دونوں کی باتیں اس مضمون کے ذریعے کر سکتے ہیں۔
- ایک طالبِ علم کے لیے نمبرات کا حصول بھی معنی رکھتا ہے۔ آپ اس مضمون میں ذرا سی اضافی کوشش کر کے دیگر مضامین سے زیادہ نمبر حاصل کر کے اپنا گریڈ بہتر کر سکتے ہیں کیوں کہ یہ وہ مضمون یا زبان ہے جس کے الفاظ ہمارے کانوں میں دن کے کسی نہ کسی حصّے میں ضرور پڑ رہے ہوتے ہیں۔
- بے شک اُردو زبان کے ساتھ ساتھ ایک طالبِ علم کو دیگر زبانوں پر بھی عبور حاصل کرنا چاہیے۔ تاہم، ہم اِرد گرد کا جائزہ لیں تو ہمیں ایسے لوگ زیادہ ملیں گے جو اُردو سے واقف ہوتے ہیں۔
- خواندگی کا تناسب کم ہونے کے سبب دنیا کی بڑی زبانوں کو ہمارے ملک میں سمجھنے والوں کی تعداد تناسب کے لحاظ سے نہایت کم ہے، جب کہ اُردو کے علاوہ کسی اور زبان میں بات کرنے کے سبب، ہماری سوچ اور فکر ایک خاص طبقے تک محدود ہو جاتی ہے۔
- تاثر یہی ہے کہ اُردو پڑھنے اور بولنے والوں کو زندگی میں بہتر مواقع میسر نہیں آتے جب کہ آپ جب اُردو زبان کو اچھی طرح بولنا، سمجھنا، اور لکھنا سیکھ جاتے ہیں تو آپ کے لیے پیشہ ورانہ زندگی کے بہت سے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION - 2023 AND ONWARDS

- اگر آپ تدریس کے شعبے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو اُردو لازمی مضمون ہونے کی وجہ سے سب سے زیادہ مواقع اسی مضمون کے اساتذہ کے لیے ہوتے ہیں۔ اُردو زبان پر عبور اور لکھنے لکھانے کے شوق کے باعث آپ صحافت یا میڈیا کے کسی بھی چینل جا سکتے ہیں۔ جہاں خبریں، اشتہارات، پروگراموں کے اسکرپٹ، شہہ سرخیاں اور بریکنگ نیوز لکھنے کے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔
- "تراجم" ایک الگ شعبہ ہے جہاں آپ طبع آزمائی کر سکتے ہیں۔ یعنی دیگر زبانوں کے مواد کا اُردو زبان میں ترجمہ کر سکتے ہیں اور خصوصاً آج کے زمانے میں جہاں میڈیا کے ذرائع کی بدولت دوسری زبانوں کے ڈرامے اور دستاویزی فلمیں وغیرہ کثرت سے دکھائی جاتی ہیں ترجمہ کرنے والوں یعنی Dubbing Master کی حیثیت سے بھی کام کر سکتے ہیں۔
- "ایڈیٹنگ" جسے ادارت کہا جاتا ہے۔ ایک شعبے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی ضرورت ہر اُس شعبے میں ہوتی ہے جہاں اُردو زبان میں مواد تخلیق یا مرتّب کیا جاتا ہے۔

اس امتحانی سلیبس کو ترتیب دیتے وقت درج ذیل اہم نکات پیش نظر رہے ہیں:

- اس امتحانی سلیبس کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں زبان کی مہارتوں پر زور دیا گیا ہے اور ان مہارتوں کو پروان چڑھانے کے لیے مختلف تعلّمی حاصلات دیے گئے ہیں۔
- روایتی طریقۂ تدریس کے بجائے جدید طریقۂ تدریس کو اہمیت دی گئی ہے۔ جس کے سبب طلبہ میں اُردو زبان کے حوالے سے دلچسپی پیدا ہوگی۔
- طلبہ میں گروہی سرگرمی کے سبب ایک دوسرے کے خیالات کو سمجھنے اور اپنے خیال کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔
- سننے اور پڑھنے کی مہارت کے باعث طلبہ ذرا سی اضافی کوشش سے امتحان میں بہتر نمبر حاصل کر سکیں گے۔
- تعلّمی حاصلات SLOs کی وجہ سے اساتذہ اور طلبہ اپنے نصاب کا با آسانی احاطہ کر سکیں گے۔
- رٹی رٹائی اور غیر متعلقہ مواد کی حوصلہ شکنی کے باعث طلبہ تفہیمی سطحوں (Cognitive Level) کے مطابق اپنے جوابات کی تیاری کریں گے۔
- جماعتی سرگرمیوں کے سبب طلبہ میں بحث و مباحثے کی عادت پروان چڑھے گی، جس کے سبب ان کے اندر خود اعتمادی پیدا ہوگی۔
- طلبہ کی تفہیمی سطح اور دلچسپیوں کو سامنے رکھتے ہوئے اُردو کے قومی نصاب میں دیے ہوئے حصۂ نظم و نثر کے عنوانات کی فہرست کو جماعت نہم و دہم کے حوالے سے دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں کچھ حصّے جماعت نہم سے دہم اور کچھ دہم سے نہم میں رکھے گئے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس ترتیب سے طلبہ کے سیکھنے کا عمل اور مؤثر ہوگا۔

نصاب سے کیسے رجوع کیا جا سکتا ہے؟

- تصوّراتی نقشہ پورے نصاب کا ایک مکمل جائزہ پیش کرتا ہے۔ موضوعات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ رہنمائی فراہم کرتے ہیں اُن تفصیلات کے بارے میں جو طالب علم حاصل کرنا چاہتا ہے۔ آخر میں تخصیص پرچہ جات مزید رہنمائی کرتی ہے کہ، امتحان میں کیا متوقع ہو سکتا ہے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

تخیّلاتی حباب (Bubble)

- اس ’تصوّراتی نقشے‘ (Concept Map) میں زبان کی چار مہارتوں کا تناسب، دائروں کے مختلف سائز کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ اور ان دائروں کو ایک دوسرے کے ساتھ منسلک کر کے یہ دکھایا گیا ہے کہ زبان کی یہ مہارتیں باہم ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ ان مہارتوں کے ذریعے زبان و ادب کو کس طرح سیکھا جاسکتا ہے اس کی بھی نشان دہی کی گئی ہے۔

- اسی لیے اس ’تصوّراتی نقشے‘ (Concept Map) کے خاکے کی ابتدا ایک انسانی ہیولیٰ سے کی گئی ہے۔ جو اس بات کی تائید کرتا ہے کہ دنیا کی کسی بھی زبان کا ادب ہو، وہ ایک آدمی کو انسان بنانے میں مددگار ہوتا ہے۔ انسانی ذہن سے نکلنے والے سوچ کے حباب (Bubble) کی ترتیب بھی بقول شیکسپیئر اس بات کو نمایاں کرتی ہے: ’یہ دنیا ایک اسٹیج ہے۔‘ اسی لیے اس ترتیب میں **’ڈراما‘** کی صنف سب سے پہلے رکھی گئی، اس کے بعد **’افسانے / کہانی‘** کو یہ سوچ کر رکھا گیا کہ کسی بھی ڈرامے کے لیے کہانی کا ہونا ضروری ہے۔ افسانے کہانی، میں موجود کردار، ایک دوسرے سے رابطے کے لیے جو ذریعہ اختیار کرتے تھے وہ خط کا تھا۔ اسی لیے اس کے بعد **’مکاتیب‘** کو رکھا گیا۔ پھر یہ سوچا گیا کہ یہی کردار آئندہ نسلوں کو اپنے بارے میں جس صنف کے ذریعے متعارف کرائیں گے وہ **’سوانح‘** کی صنف ہے۔ انسان لطف وطبع کے لیے منظوم چیزوں کا سہارا لیتا ہے، اسی لیے **’نظم‘** اور **’غزل‘** اور **’علمِ بیان‘** کو رکھا گیا۔ جب اس یکسانیت کو کم کرنا ہو تو پھر نثر کی مشہور و معروف صنف **’مضمون نگاری‘** کی طرف رُخ کر لیا۔ انسان کا جب دل چاہا تو وہ دنیا کی سیر کو نکل پڑا۔ لٰہذا اسی لیے **’سفر نامہ‘** بھی رکھا گیا اور جب اسے فارغ وقت ملا تو لکھنے لکھانے کے شوق کے سبب **’طنز و مزاح‘** کے جوہر بھی دکھائے۔

- پھر ہم بات کرتے ہیں دو دائروں کی کہ جس میں دائیں دائرے میں، ہمارے سیکھنے کی تفہیمی سطح بھی موجود ہے اور وہ **’کلماتِ امریہ‘** بھی جو ان تینوں سطح سے تعلق رکھتے ہیں۔ جب کہ دوسرے دائرے میں **’تخلیقی مہارتیں‘** ہیں جن کا سیکھنا ایک طالبِ علم کے لیے کتنا ضروری ہے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

اردو تصوّراتی نقشہ
برائے جماعت نہم اور دہم
غزل
مصرع
شعر
ردیف
قافیہ
مطلع
مقطع
طنز و مزاح
ذخیرۂ الفاظ
شائستگی
فقرہ
بے ساختگی
مضامین
ابتدائیہ
نفسِ مضمون
اختتامیہ
مزاحیہ
معلوماتی
ادبی
طنزیہ
علمِ بیان
کنایہ
استعارہ
تلمیح
مجازِ مرسل
تشبیہ
سفر نامہ
معلومات
تہذیب
میل جول
نظم
پابند
آزاد
نثری
یک مصرعی
سوانح
کالا پانی 1884
سرگزشت
زیڈاے بخاری
یادوں کی بارات
زمانے کے حالات
رسم و رواج کا اثر
حالات کی چھان بین
طنز و مزاح کا رنگ
مکاتیب
مفاہیم
تفہیم
ساخت
جملے
افسانے کہانیاں
کردار
پلاٹ
کہانی
مرکزی خیال
ڈراما
مکالمہ
عمل
حرکت
سوانگ بھرنا
واقعہ نگاری
خلاصہ نگاری
استعارہ
نثر و نظم
اسلوبِ بیان
وجہ بیان کرنا
سرسری جائزہ
جاننا، سمجھنا، اطلاق
© AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

حصّہ اوّل (نویں جماعت)

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
1. سننا اور بولنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
1.1 اصناف: افسانوی ادب، سوانح / خاکہ / آپ بیتی، ڈراما / مکالمہ، مکاتیب، نظمیں، قواعد	1.1.1	ٹیلی وژن، ٹیپ ریکارڈر، کمپیوٹر (انٹرنیٹ) وغیرہ سے افسانوی اور غیر افسانوی تحریر کو سُن کر معلومات اخذ کر سکیں،		*	
	1.1.2	سمعی تفہیم میں استعمال کیے گئے الفاظ اور اصطلاحات سے روشناس ہو سکیں،		*	
	1.1.3	معقول طوالت کی گفتگو پوری توجہ سے سنیں اور کیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں،		*	
	1.1.4	کسی بھی عبارت (نظم یا نثر) کو سن کر صنفِ ادب، مرکزی خیال، نکتے یا تصور کی نشاندہی کر سکیں،		*	
	1.1.5	عبارت کو سن کر قواعد، اشاروں، کنایوں اور اصطلاحات، علامات اور مجازی مفاہیم کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.6	کسی واقعے یا حادثے کو سن کر اس کی اہم باتوں کو ترتیب وار بتا سکیں،		*	
	1.1.7	کسی گفتگو یا بات چیت کو سن کر بولنے والے کے احساسات جیسے خوشی، خوف اور ناراضگی وغیرہ کی نشاندہی کر سکیں،		*	
	1.1.8	سن کر الفاظ کے وضعی، اصطلاحی، مجازی، کنایاتی معنی کو جانچ سکیں،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق
		تفہیمی سطحیں			
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
	1.1.9	عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں وغیرہ کے تلفظ، آہنگ، لحن اور ادائیگی سے شعوری طور پر لطف اُٹھائیں اور ان کے زیر و بم کی شناخت کر سکیں،		ج-س[1]	
	1.1.10	اپنی گفتگو یا اظہارِ خیال میں مناسب، موزوں الفاظ، تراکیب اور جملے استعمال کر سکیں،			ج-س
	1.1.11	اپنی گفتگو میں احساس، جذبے اور تاثر کے حوالے سے شدت اور زیر و بم کا لحاظ رکھ سکیں،			ج-س
	1.1.12	واقعات، کہانیاں، لطیفے، اقوالِ زریں اور نظمیں درست رموز و اوقاف، زیر و بم اور تلفظ کے ساتھ سنا سکیں،			ج-س
	1.1.13	کسی خاص موضوع پر سنے گئے تبادلۂ خیال کو سمجھ سکیں اور اس موضوع کے حوالے سے کیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں،		*	
	1.1.14	کسی کام کے لیے دی جانے والی ہدایات کو سُن کر اس کے مطابق کیے گئے سوالات کا جواب دے سکیں،			*

FOR ANNU... AND ON...

[1] ج-س جماعتی سرگرمی کے طور پر لیا جائے گا اور اس قسم کے تعلّمی حاصلات کو امتحان میں جانچا نہیں جائے گا۔

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
	1.1.15	کسی عبارت میں موجود معلومات کو سن کر اس معلومات کے پس منظر میں رائے یا تجویز دے سکیں۔			*

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
پڑھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
1.2 اصناف: افسانوی ادب، سوانح / خاکہ / آپ بیتی، ڈراما مکالمہ، مکاتیب، نظمیں، قواعد	1.2.1	مختلف قسم کے متون یا عبارتوں کے اقتباسات کی مدد سے ان کے مآخذ اور استعمال (لغت کا کوئی صفحہ، استقبالیہ کارڈ، دعوت نامہ یا سوالنامہ) کی نشاندہی کر سکیں،		*	
	1.2.2	ابتدائی جملوں کی مدد سے کسی مضمون یا پیراگراف کے خاتمے کا اندازہ لگا سکیں،		*	
	1.2.3	اپنے انتخابِ نثر و نظم کی وجہ بیان کر سکیں،		*	
	1.2.4	ادبی اور علمی تحریروں میں مجازی اور اصطلاحی امتیاز کو ملحوظ رکھ کر حسنِ بیان کو سمجھ کر پڑھ سکیں،		*	
	1.2.5	کسی ادب پارے کو پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال کی نشاندہی کر سکیں،		*	
	1.2.6	کسی پیراگراف یا عبارت میں دی گئی اہم باتوں اور تفصیلات کا خلاصہ بیان کر سکیں،			*
	1.2.7	پڑھنے کے دوران الفاظ کی درست ادائیگی کا خیال رکھ سکیں،			*
	1.2.8	دیے گئے سوالنامہ، متن، فارم، پمفلٹ، اشتہارات وغیرہ کو پڑھ کر ان کے مندرجات کے مفاہیم بتا سکیں،		ج-س	

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
	1.2.9	مختلف اصنافِ سخن میں فرق بتاسکیں،		*	
	1.2.10	پیشہ ورانہ تحریروں اور عبارتوں کو ان کے مفہوم کے حوالے سے پڑھ کر ان کا سرسری جائزہ پیش کرسکیں،			*

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWAR

اطلاق	سمجھنا	جاننا	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		عنوانات
تفہیمی سطحیں					
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:		
*			افسانے اور ڈرامے پڑھ کر کرداروں پر تبصرہ کر سکیں،	1.2.11	
	ج-س		دفتری مراسلے، ای میل اور انٹرنیٹ وغیرہ کی فہم حاصل کر سکیں،	1.2.12	
	*		علمِ بیان کی بنیادی اصطلاحوں، تشبیہ اور استعارہ کی نشاندہی کر سکیں،	1.2.13	
	*		منظوم و منثور پارے میں موجود قواعد کی نشاندہی کر سکیں،	1.2.14	
	*		دیگر اصطلاحاتِ شعری کی تعریف اور مثالوں کی نشاندہی کر سکیں، (مصرع، شعر، بند، مطلع، مقطع، قافیہ، ردیف)	1.2.15	
	*		سائنسی اور تکنیکی علامات، اصطلاحات اور تعریفات کی فہم رکھتے ہوئے ان کی نشاندہی کر سکیں۔	1.2.16	

FOR ANNUAL EXAM... AND ON...

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	تفہیمی سطحیں: سمجھنا	تفہیمی سطحیں: اطلاق
لکھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
1.3 اصناف: افسانوی ادب، سوانح / خاکہ / آپ بیتی، ڈراما / مکالمہ، مکاتیب، نظمیں، قواعد	1.3.1	اپنے علم، معلومات اور افکار کو مثلاً مضمون یا کہانی نویسی اور شاعری کے ذریعے تخلیق کر سکیں،			*
	1.3.2	پوسٹر یا تصویری خاکوں یا کسی واقعہ اور منظر کو بیان کرتے ہوئے (آنکھوں دیکھا حال) روداد لکھ سکیں،			*
	1.3.3	تصویروں، تماثیل، خاکوں، نشانات یا کلیدی الفاظ کی مدد سے کوئی بیانیہ کہانی، قصّہ یا مکالمات اور روداد لکھ سکیں،			*
	1.3.4	ادب پارے کا خلاصہ مرکزی خیال کے حوالے سے اپنے الفاظ میں لکھ سکیں،		*	
	1.3.5	کم از کم پانچ پیراگراف پر مشتمل تخلیقی تحریر اپنے مشاہدات، علم، تجربات اور تخیل کی مدد سے لکھ سکیں،			*
	1.3.6	الفاظ کے ربط اور تسلسل کی مدد سے ہدایات اور توضیحات وغیرہ لکھ کر مکمل کر سکے،			*
	1.3.7	کسی دیے گئے متن کا خلاصہ لکھ سکیں،			*
	1.3.8	مختلف قسم کے فارم مثلاً داخلہ، پاسپورٹ، کوائف فارمز وغیرہ پُر کر سکیں،		ج۔س	
	1.3.9	اپنے کسی دوست یا عزیز کو تحریری خط یا برقیاتی خط (email) لکھ سکیں،			*
	1.3.10	اخبار اور رسائل کے کسی متن پر مختصر تبصرہ تحریر کر سکیں،			*

عنوانات	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
	1.3.11	روزمرہ اور محاورے کا استعمال اپنی تحریر میں کر سکیں،			*
	1.3.12	مرکبِ ناقص اور مرکبِ تام میں فرق کر سکیں اور جملے تحریر کر سکیں،			*
	1.3.13	مرکبِ ناقص، مرکبِ تام اور ذو معنی الفاظ کا استعمال اپنی تحریر میں کر سکیں،			*
	1.3.14	نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے اشعار / بند کی تشریح کر سکیں،		*	
	1.3.15	شعرا اور ادبا کی مختصر سوانح سے واقف ہوتے ہوئے ان کی تحریر یا کلام کی خصوصیات لکھ سکیں۔			*

FOR ANNUAL EXAMINATIONS AND ONWARDS

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق
2 سننا اور بولنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
2.1 اصناف: مضامین، طنز و مزاح سفر نامہ، غزل، قواعد	2.1.1	لیکچر، اخبار، رسائل، ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیپ ریکارڈ، کمپیوٹر (انٹرنیٹ) وغیرہ سے آگہی حاصل کرتے ہوئے سنے گئے مواد کی تشریح کر سکیں،		*	
	2.1.2	سمعی تفہیم میں استعمال کیے گئے الفاظ اور اصطلاحات کو واضح کر سکیں،		*	
	2.1.3	طویل گفتگو اور عبارات پوری توجہ سے سنیں اور کیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں،		*	
	2.1.4	کسی بھی عبارت کو سن کر صنفِ ادب کی نشاندہی کر سکیں،		*	
	2.1.5	سمعی تفہیم کی فنی خوبیوں کی وضاحت کر سکیں،		*	
	2.1.6	سمعی تفہیم کی (نظم و نثر) فہم حاصل کر سکیں،			ج۔س
	2.1.7	سمعی تفہیم میں موجود قواعد کی وضاحت کر سکیں،		*	
	2.1.8	عبارت کو سن کر سلینگ، اشاروں، کنایوں اور اصطلاحات، علامات اور مجازی مفاہیم کی نشاندہی کر سکیں،		*	
	2.1.9	عمدہ سامع کے طور پر ادبی فن پاروں، گیتوں، نغموں، تقاریر وغیرہ کا موازنہ کر سکیں،			ج۔س
	2.1.10	کسی عبارت میں موجود معلومات کو سن کر اس معلومات کے پس منظر میں رائے یا تجویز دے سکیں۔			*

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں جاننا	سمجھنا	اطلاق
پڑھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
2.2 اصناف: مضامین، طنز و مزاح سفر نامہ، غزل، قواعد	2.2.1	مختلف قسم کے متون (لغت کا کوئی صفحہ، استقبالیہ کارڈ، دعوت نامہ، سوالنامہ) یا علمی، ادبی عبارتوں کے اقتباسات کی مدد سے ان کے مآخذ اور استعمال کو پہچان کر اُس کی شناخت کر سکیں،		*	
	2.2.2	ابتدائی جملوں کی مدد سے کسی مضمون یا پیراگراف کے اختتام کا اندازہ لگا سکیں،		*	
	2.2.3	اپنے انتخابِ نظم و نثر کی وجہ بیان کر سکیں،		*	
	2.2.4	ادبی اور علمی تحریروں میں مجازی و حقیقی اور اصطلاحی امتیاز کو سامنے رکھ کر حسنِ بیان سے روشناس ہو سکیں،		*	
	2.2.5	کسی ادب پارے کو پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال کی نشاندہی کر سکیں،		*	
	2.2.6	کسی ادب پارے، اخبارات، رسائل و جرائد میں خبروں، فیچروں، اداریوں، رپورٹوں، اشتہاروں اور خطوط کو پڑھ کر سمجھ سکیں اور تقریظ کر سکیں،			*
	2.2.7	نظم و نثر کے مطالعے کے دوران زیر و بم کی شناخت کر سکیں،		*	
	2.2.8	مختلف اضافِ سخن میں فرق بیان کر سکیں،		*	
	2.2.9	مضامین، طنز و مزاح اور سفر نامے پڑھ کر اپنا مُدعا بیان کر سکیں،			*
	2.2.10	کسی عبارت کا مطالعہ کر کے اس پر اپنا استدلال دے سکیں،			*

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق
لکھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
2.3 اصناف: مضامین، طنزو مزاح، سفر نامہ، غزل، قواعد	2.3.1	اپنے علم، معلومات اور افکار کو مثلاً مضمون، سفر نامہ، خطوط، طنزو مزاح پر مبنی تحریروں اور شاعری کے ذریعے تخلیق کر سکیں،			*
	2.3.2	مرکزی خیال کے حوالے سے ادب پارے کا خلاصہ تحریر کر سکیں،			*
	2.3.3	منتخب خبروں اور اقتباسات کی تشریح کر سکیں،			*
	2.3.4	اپنے کسی سفر کی رُوداد تحریر کر سکیں،			*
	2.3.5	اخبارات اور رسائل کے کسی بھی متن کو اپنے علم کے مطابق جانچ سکیں اور اس پر اپنی رائے لکھ سکیں،			*
	2.3.6	زندگی کی بنیادی ضروریات کے لیے متعلقہ محکموں میں درخواست لکھ کر بھیج سکیں،			*
	2.3.7	کم از کم پانچ پیراگراف پر مشتمل اشاروں، تصویروں کی مدد سے مضمون اور طنزو مزاح پر مبنی تحریر تخلیق کر سکیں (مختلف اتفاقات اور واقعات کے تناظر میں)،			*
	2.3.8	کسی بھی ادب پارے کا اختتام یا مرکزی خیال تحریر کر سکیں،			*
	2.3.9	اصنافِ ادب کی تعریف اور اُن کے فرق کو واضح طور پر تحریر کر سکیں،		*	
	2.3.10	مضمون وطنزو مزاح کے درمیان موازنہ کر سکیں اور دیے گئے عنوان پر بنیادی نکات تحریر کر سکیں،		*	

FOR ... AND ON...

اطلاق	سمجھنا	جاننا	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		عنوانات
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:		
*			سفر نامہ اور پکنک کے فرق کو سمجھتے ہوئے عبارت لکھ سکیں،	2.3.11	
*			کسی نئے متن کو سمجھ کر حقائق کا تجزیہ تحریر کر سکیں،	2.3.12	
*			کسی مضمون کی وضاحت کرتے ہوئے متبادل عبارت تحریر کر سکیں،	2.3.13	
*			جملۂ اسمیہ کا استعمال اپنی تحریر میں کر سکیں،	2.3.14	
	*		تحریر کو جانچ کر اس کے ادبی مقام کا تعین کر سکیں،	2.3.15	
	*		جملۂ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ میں فرق تحریر کر سکیں،	2.3.16	
*			شعرا اور ادبا کی مختصر سوانح سے واقف ہوتے ہوئے اُن کا اُسلوبِ بیان تحریر کر سکیں،	2.3.17	
*			مصنف کی طرزِ تحریر پر تبصرہ تحریر کر سکیں،	2.3.18	
	*		غزل کا مفہوم سمجھتے ہوئے اشعار کی تشریح کر سکیں،	2.3.19	
	*		شعری اصطلاحات سے آگہی حاصل کرتے ہوئے امثال تحریر کر سکیں (مطلع، مقطع، ردیف، قافیہ)،	2.3.20	
	*		علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں مثلاً کنایہ اور مجازِ مرسل کی نشاندہی کر سکیں،	2.3.21	
*			اپنے خیالات کا اظہار رسمی خط اور ای میل کے ذریعے تحریر کر سکیں۔	2.3.22	

جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

نویں جماعت

جدول 1: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

عنوان نمبر	مہارتیں	تفہیمی سطحیں			کل
		جاننا	سمجھنا	اطلاق	
1۔	سننا اور بولنا	-	9	2	11
2۔	پڑھنا	-	10	4	14
3۔	لکھنا	-	2	12	14
	کُل	**-**	**21**	**18**	**39**
	فیصد	**-**	**54**	**46**	**100**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

جدول 2: تخصیص پرچہ برائے امتحان نویں جماعت

اُردو لازمی کا امتحان دو پرچوں پر مشتمل ہو گا جن کے کل نمبر 75 ہوں گے پرچہ اوّل میں 30 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے جن کے جوابات 50 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچہ دوم 5 موضوعی / تحریری مختصر / فنِ تحریر سے متعلق سوالات پر مشتمل ہو گا اور جن کے نمبر 45 ہوں گے، ان سوالات کے جوابات 130 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح یہ امتحانی پرچہ 180 منٹ پر مشتمل ہو گا۔

تفصیل پرچہ اوّل:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 30 نمبر کا ہو گا۔

سننے کی مہارت	☆ سمعی تفہیم کا پرچہ 16 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 25 منٹ کا ہو گا۔ جس میں ریکارڈیڈ (Recorded) اقتباسات کو سننے کا وقت شامل ہے۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات ہوں گے (جو مجموعۂ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس میں 16 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ (16 نمبر)
پڑھنے کی مہارت	☆ **تفہیمی خواندگی** کی عبارت / حصّہ نثر 14 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا۔ اس حصّے میں دو تفہیمی اقتباسات ہوں گے جو مجموعۂ نظم و نثر میں شامل ادبا و شعرا کی ان تحقیقات پر مشتمل ہوں گے جو شامل نصاب نہیں (مجموعۂ نظم و نثر سے نہیں لیے جائیں گے)۔ منتخب کردہ اقتباسات سے چودہ (14) کثیر الانتخابی سوالات پوچھیں جائیں گے۔ (14 نمبر)

تفصیل پرچہ دوم:

مندرجہ ذیل حصّوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 45 نمبر کا ہو گا۔

پڑھنے کی مہارت از مجموعۂ نظم و نثر	☆ **حصّۂ نثر:** مرکزی خیال، خصوصیاتِ تحریر / عنوانات کے تعلّمی مقاصد پر مبنی سوالات (7 نمبر) ☆ **حصّۂ نظم:** جس کے سوالات مرکزی خیال، شاعر کی خصوصیات، اصطلاحات، اشعار اور بند کے مفہوم پر مبنی ہوں گے۔ (8 نمبر)
لکھنے کی مہارت	☆ **تبصرہ نگاری / خلاصہ نگاری** (7 نمبر) ☆ **فنِ تحریر / تخلیقی تحریر:** کسی ایک نفسِ مضمون (theme) کے تحت کہانی / تصویری کہانی / روداد نویسی / مکالمات، اصناف میں سے دو اصناف دی جائیں گی جن میں سے کسی ایک صنف پر طالب علم کو لکھنے کا حق حاصل ہو گا۔ (15 نمبر) ☆ **غیر رسمی خط** (8 نمبر)

نوٹ: طالب علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصّل جواب دینا ہو گا۔ تحریری اقتباس کے سوالات کے جوابات دیے گئے کاموں کے مطابق جانچے جائیں گے۔ طالبِ علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصّل جواب دینا ہو گا۔ رٹی رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی، مگر درست اشعار / اقوال یاد کر کے لکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جوابات کو ان کے موادی تعلق، ساخت اور اظہار کی بنا پر جانچا جائے گا۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

جدول 3: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

عنوان نمبر	مہارتیں	تفہیمی سطحیں			کل
		جاننا	سمجھنا	اطلاق	
1۔	سننا اور بولنا	–	7	1	8
2۔	پڑھنا	–	7	3	10
3۔	لکھنا	–	7	15	22
	کُل	–	**21**	**19**	**40**
	فیصد	–	**52**	**48**	**100**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

جدول 4: تخصیص پرچہ برائے امتحان دسویں جماعت

اُردو لازمی کا امتحان دو پرچوں پر مشتمل ہو گا جن کے کل نمبر 75 ہوں گے پرچۂ اوّل میں 30 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے جن کے جوابات 50 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچۂ دوم 5 موضوعی / تحریری مختصر / فنِ تحریر سے متعلق سوالات پر مشتمل ہو گا اور جن کے نمبر 45 ہوں گے، ان سوالات کے جوابات 130 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح یہ امتحانی پرچہ 180 منٹ پر مشتمل ہو گا۔

تفصیل پرچہ اوّل:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 30 نمبر کا ہو گا۔

سننے کی مہارت	☆ سمعی تفہیم کا پرچہ 16 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 25 منٹ کا ہو گا جس میں ریکارڈیڈ (Recorded) اقتباسات کو سننے کا وقت بھی شامل ہے۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات ہوں گے (جو مجموعۂ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس میں 16 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ **(16 نمبر)**
پڑھنے کی مہارت	☆ **تفہیمی خواندگی** کی عبارت / حصۂ نثر 14 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا۔ اس حصّے میں دو تفہیمی اقتباسات ہوں گے جو مجموعۂ نظم و نثر میں شامل ادبا و شعرا کی ان تخلیقات پر مشتمل ہوں گے جو شاملِ نصاب نہیں (مجموعۂ نظم و نثر سے نہیں لیے جائیں گے)۔ منتخب کردہ اقتباسات سے چودہ (14) کثیر الانتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔ **(14 نمبر)**

تفصیل پرچہ دوم:

مندرجہ ذیل حصّوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 45 نمبر کا ہو گا۔

پڑھنے کی مہارت از مجموعۂ نظم و نثر	☆ **حصۂ نثر:** مرکزی خیال، خصوصیاتِ تحریر / عنوانات کے تعلّمی مقاصد پر مبنی سوالات **(7 نمبر)** ☆ **حصۂ غزل:** جس کے سوالات اشعار کی تشریح، اصطلاحات، شاعر کی خصوصیات، اور اندازِ کلام پر مبنی ہوں گے۔ **(8 نمبر)**
لکھنے کی مہارت	☆ **تبصرہ نگاری / خلاصہ نگاری** **(7 نمبر)** ☆ **فنِ تحریر / تخلیقی تحریر:** کسی ایک نفسِ مضمون (Theme) کے تحت رُودادِ سفر / مضمون / طنز و مزاح پر مبنی اصناف میں سے دو اصناف دی جائیں گی جن میں سے کسی ایک صنف پر طالب علم کو لکھنے کا حق حاصل ہو گا۔ **(15 نمبر)** ☆ **رسمی خط** **(8 نمبر)**

نوٹ: طالبِ علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصّل جواب دینا ہو گا۔ تحریری اقتباس کے سوالات کے جوابات دیے گئے کاموں کے مطابق جانچے جائیں گے۔ طالبِ علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصّل جواب دینا ہو گا۔ رٹی رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی، مگر درست اشعار / اقوال یاد کر کے لکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جوابات کو ان کے موادی تعلق، ساخت اور اظہار کی بنا پر جانچا جائے گا۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

- جدول 1 اور 3 تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کی تعداد اور ان کی خصوصیت پیش کرتی ہیں۔ امتحانی پرچے بنانے میں ان سے رہنمائی لی جائے گی۔ یہ اس بات کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ SLOs میں اطلاق پر زیادہ توجہ دی گئی ہے، یعنی جماعت نہم میں 46.8 فیصد اور دہم میں 55.82 فیصد تاکہ طلبہ میں بغیر سمجھے رٹنے کے رجحان کی حوصلہ شکنی ہو۔ جدول 3 جماعت دہم میں اطلاق کے مقاصد (SLOs) میں تدریج اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ ان جدول کا مقصد اساتذہ اور طلبہ دونوں کی اس امر کی جانب توجّہ دلانا ہے کہ خصوصی تعلّمی مقاصد (SLOs) کو کس سطح پر سکھانا اور جانچنا ہے۔
- جدول 2 اور جدول 4 نمبرات کی تقسیم کا خلاصہ پیش کرتی ہیں کہ کہاں نشانات دیے جائیں گے۔ 30 معروضی ٹیسٹ سوالات ہوں گے اور ہر آئٹم ایک نمبر کا ہو گا۔ موضوعی / تحریری سوالات کے 45 نشانات ہوں گے۔ یہ AKU-EB کی پالیسی ہے کہ ہر عنوان سے متعلق سوال پوچھے جائیں اور ہر تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLO) کی مناسبت سے مناسب سوال کیا جائے گا۔
- امتحانی سوالات کے لیے امتحانی مواد نصابی کے ساتھ ساتھ غیر نصابی بھی لیا جائے گا اس کا بنیادی مقصد طلبہ میں زیادہ سے زیادہ حوالہ جاتی مواد اور کتب کے گہرے مطالعے کی عادت ڈالنا اور اُردو زبان کی مہارتیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان کی شخصی، ذہنی اور فکری ارتقا کے مواقع فراہم کرنا ہے۔
- سوال نامہ دو حصّوں میں ہو گا: حصّہ ٔ اول اور حصّہ ٔ دوم۔ دونوں حصّے 3 گھنٹوں پر محیط ہونگے۔
- حصّہ اوّل ایک علیحدہ سے مخصوص دورانیہ کا معروضی ٹیسٹ ہو گا اور وہ حصّہ دوم موضوعی / تحریری پرچے سے پہلے لیا جائے گا۔ سب سے پہلے 25 منٹ کا سمعی تفہیم (سن کر سمجھنا) کا ٹیسٹ ہو گا، سمعی تفہیم کا ہر پرچہ 16 نمبر کا ہو گا۔ اس حصے میں دو سمعی پیراگراف ہوں گے (جو مجموعہ نظم ونثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس میں 16 کثیر الانتخاب سوالات ہوں گے۔ اس کے بعد 20 منٹ کا تفہیم خوانی (پڑھ کر سمجھنا) کا ٹیسٹ ہو گا۔ تفہیمی خواندگی عبارت / حصّہ نثر 14 نمبر کا ہو گا اس حصے میں دو تفہیمی پیراگراف ہوں گے (جو مجموعہ نظم ونثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) منتخب کردہ اقتباسات سے 14 کثیر الانتخاب سوالات پوچھے جائیں گے۔
- حصہ دوم میں پانچ موضوعی / تحریری سوالات ہوں گے۔ سوالوں میں انتخاب کا اختیار نہیں ہو گا، البتہ ایک ہی موضوع میں سے متبادل سوالات پوچھے جاسکتے ہیں اور اس کا دورانیہ 2 گھنٹے 15 منٹ ہو گا۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

خدمات کا اعتراف

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB) ان تمام لوگوں کی خدمات کا تہہ دل سے مشکور ہے جنھوں نے اُردو لازمی، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو نظر ثانی کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

ہم شکریہ ادا کرنا چاہیں گے **زہرہ عابدی سابقہ، اسپیشلسٹ اُردو** اور **فرحان خان، اسپیشلسٹ اُردو** (AKU-EB) کہ جنھوں اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اُردو لازمی، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو مکمل کیا۔

ہم خاص طور پر شکر گزار ہیں اُس پینل کے بھی کہ جنھوں نے نصاب کا جائزہ لینے میں پورے عزم اور ارادے کے ساتھ اپنا قیمتی وقت صرف کیا۔

پینل میں شامل افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

- **تسلیم فاطمہ**
  بیکن ہاؤس، گلشن کیمپس، کراچی
- **لبنیٰ حمید**
  ایثار فاؤنڈیشن، کراچی
- **توصیف زیدی**
  حبیب گرلز اسکول، کراچی
- **ثوبیہ خان**
  حبیب پبلک اسکول، کراچی
- **سعدیہ منیر**
  ناصرہ اسکول ملیر، کراچی
- **فریدہ سومرہ**
  المرتضیٰ گرلز اسکول، کراچی
- **ناہید معیز**
  آغا خان ہائر سیکنڈری اسکول کریم آباد، کراچی

ہم اُن مبصرین کے بھی از حد مشکور ہیں جنھوں نے نصاب کے مواد، زبان کی مہارتوں اور حوالہ جاتی کتب پر اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

- **فریدہ سومرو**
  المرتضیٰ گرلز اسکول، کراچی
- **روبی ضیا**
  ماما پارسی گرلز اسکول، کراچی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

مزید برآں ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے اس نصاب کو ایک خاص نکتۂ نظر سے دیکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مذکورہ نصاب میں ایسی مہارتیں اور مواد شامل ہیں جو طالبِ علموں کے لیے مؤثر طریقے سے تعلیم کے اگلے درجے کے لیے رہنما ہوں گی۔

- **پروفیسر ڈاکٹر یونس حسنی**

سابق ایچ ای سی (HEC) سے ملحقہ معروف اسکالر

سابق مدیر اعلیٰ انجمن ترقی اُردو بورڈ

سابق چیئرمین، شعبۂ اُردو جامعہ کراچی

سابق ممبر بورڈ آف اسٹڈیز آف اُردو

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

اندرونِ خانہ افرادی قوت

- **حتمی مبصر اور مشیر: ڈاکٹر شہزاد جیوا**

  سی۔ای۔او، اے کے یو ای بی

- **رہنما اور جائزہ کار برائے نصاب: ڈاکٹر نوید یوسف**

  سابق ایسوسی ایٹ ڈائیریکٹر، اسسمنٹ

- **قائد اور جائزہ کار برائے نصاب: رابعہ ہیرانی**

  مینیجر، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **سہولت کار برائے نصاب:**

  بے نظیر، سابقہ ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

  دُرِ نسب، ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

  ماہ رخ جیوا، اسپیشلسٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **مبصر برائے تعلّمی وسائل:**

  آمنہ پاشا، سابقہ ایسوسی ایٹ ڈائیریکٹر، ٹیچر ڈیویلپمینٹ اینڈ ٹیچر ڈیویلپمینٹ ٹیم

  علی بجانی، مینیجر، ٹیچر سپورٹ اینڈ ٹیم

- **انتظامی سہولیات اور مدد:**

  حنیف شریف، ایسوسی ایٹ ڈائیریکٹر، آپریشن

  راحیل صدرالدین، مینیجر برائے انتظامیہ

- **نصاب پر آنے والی رائے اور کوائف کے تجزیہ کار:**

  طوبیٰ فاروقی، سابقہ لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

  محمد کاشف، سابق اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

- **مبصر برائے زبان و مواد: زین الملوک**

  مینیجر، ایگزامینیشن ڈیویلپمینٹ

- **ڈیزائن میں مدد گار:**

  کریم شلوانی، سابق، ایسوسی ایٹ، کمیونیکیشن

  حاتم یوسف، اسپیشلسٹ، کمیونیکیشن

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

ہم آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ سے الحاق رکھنے والے پاکستان بھر کے اُن اسکولوں کے اساتذہ اور طلبہ کے بھی بے حد مشکور ہیں جنھوں نے ہمیں اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

ہم اعداد و شمار اور مواد کی تالیف کے لیے **شاہد اروانی**، اسسٹنٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ ، **تبسم علی**، سنئیر اسسٹنٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ اور **انوشا اسلم**،سابقہ اسسٹنٹ کے بھی دل سے مشکور ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہم **نوشابہ**،اسسٹنٹ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، **عمارہ داؤد** اور **لبنیٰ انیس** کے بھی شکر گزار ہیں کہ انہوں نے فارمیٹنگ میں مدد کی۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS